سوال

(135) کیا جمعۃ المبارک کے دن عید جائز ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سلیم خاں کامل پوری بریڈفورڈ سے تحریر کرتے ہیں کہ

’’کیا بروز جمعتہ المبارک عید کرنا درست نہیں جیسا کہ اکثر حضرات کا عقیدہ ہے اور اکثر اخبارات میں آتا رہتا ہے کہ جمعہ کو دو خطبے بادشاہ وقت کے لئے باعث زوال ہیں سنت صحیحہ مسئلہ حل فرمائیں۔‘‘

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

اسلام میں کسی چیز یا کام کے جائز و ناجائز ہونے کا اصل معیار کتاب و سنت ہے۔ اگر ایک مسئلے کو لوگوں کی اکثریت اپنا لیتی ہے مگر وہ قرآن و حدیث کی تعلیمات کے خلاف ہے تو وہ ہرگز جائز نہیں ہوگا چاہے کتنی بڑی اکثریت اس پر عمل کیوں نہ کرتی ہو۔ اسی طرح ایک عمل قرآن و سنت سے ثابت ہو مگر لوگوں کی بڑی تعداد اس کی تارک ہے تو اس کے جائز و درست ہونے میں کوئی شبہ نہیں ہوگا۔ اسی طرح عام روزانہ اخبارات میں جو چیزیں شائع ہوتی رہتی ہیں ان کے ساتھ اگر کوئی شرعی سند نہیں تو محض اخبارات میں شائع ہونے سے کوئی بات ہرگز جائز ثابت نہیں ہوگی۔

جمعہ کے دن عید یا دو خطبوں کے بارے میں آپ نے جو کچھ لکھا ہے یہ بھی عوامی ذہن کی پیداوار ہے۔ قرآن و سنت سے ایسی باتوں کا کوئی ثبوت نہیں ملتا۔ ویسے عقلی طور پر بھی یہ بات عجیب سی معلوم ہوتی ہے کہ ایک طرف ہم جمعہ کے دن کو خیر و برکت کا دن کہتے ہیں اسی طرح عید کے دن کو بھی ہم مبارک دن سمجھتے ہیں اور کہتے ہیں مگر جب دو برکتیں ایک دن جمع ہوجائیں تو اسے ہم نحوست اور باعث مصیبت سمجھتے ہیں حالاں کہ اچھے کام یا اچھے دن جتنے زیادہ ہوں گے زیادہ خیر و برکت ہونی چاہئے نہ کہ قوموں اور حکمرانوں کے لئے باعث زوال۔ اس لئے یہ سب لایعنی اور فضول عقائد ہیں جو دین سے دوری اور جہالت کا نتیجہ ہیں دین میں ان کی ہرگز کوئی اصل نہیں۔ بلکہ اس کے برعکس خود نبی کریم ﷺ کے دور مبارکہ میں جمعہ اور عید ایک ساتھ آئے ہیں اور آپ نے اس کے بارے میں ایسی کوئی بات نہیں فرمائی کہ ان دونوں کا جمع ہونا خطرناک اور باعث نقصان ہے۔

صحاح ستہ کی اکثر کتابوں میں یہ روایت موجود ہے کہ حضرت زید بن ارقمؓ فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن عید آئی اور نبی کریم ﷺ نے نماز عید پڑھی۔ اس کے بعد فرمایا کہ جمعہ کی رخصت ہے جو چاہے نماز پڑھ سکتا ہے۔ ابوداؤد میں حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ فرمایا کہ آج تمہارے لئے دو عیدیں یعنی دو خوشیاں جمع ہوگئی ہیں جو چاہے جمعہ بھی پڑھ سکتا ہے (اور رخصت بھی ہے) اور ساتھ ہی فرمایا ہم تو دونوں کو جمع کریں گے۔ اب رسول اکرم ﷺ تو اس دن کو جب جمعہ کو عید ہو دو خوشیاں قرار دے رہے ہیں اور ہم پریشان ہو رہے ہیں کہ

اگر یہ دو عیدیں جمع ہو گئیں تو نا معلوم کون سی قیامت ٹوٹ پڑے گی۔

یہ ان توہم پرستوں اور خرافات کا نتیجہ ہے جس میں امت کا ایک بڑا طبقہ آج گرفتار ہے۔ خالص کتاب وسنت کی طرف رجوع کیے بغیر ان جہالتوں سے چھٹکارا حاصل نہیں کیا جا سکتا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ صراط مستقیم

ص311

محدث فتویٰ